سختیوں اور مخالفتوں کے باوجود احیائے اسلام کے لیے شب و روز کوشش کی۔ کتاب کے تین حصے ہیں اور ہر حصے میں سات مشاہیر کا تذکرہ ہے۔ یہ کتاب قارئین کو اسلاف کی ان تھک جدوجہد اور پُرخلوص کوششوں سے باخبر کر کے اُن میں جذبہ عمل پیدا کرے گی، جس کی آج کی اسلامی دنیا کو شدید ضرورت ہے۔

(۴)

نام کتاب : رزق کی کنجیاں

مصنف : پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

ضخامت : ۲۱۱ صفحات، قیمت: ۱۷۵ روپے

ملنے کے پتے : ☆ دارالنور، اسلام آباد ☆ مکتبہ قدوسیہ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

مصنف کتاب پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی کسی رسمی تعارف کے محتاج نہیں۔ وہ بلند پایہ عالم اور محقق ہیں۔ عصرِ حاضر کے مسلم سکالر کے درمیان وہ نمایاں حیثیت کے مالک ہیں۔ وہ درجنوں کتابوں کے مصنف ہیں۔ اُن کی کتابوں میں بیان شدہ حقائق مستند اور مدلل ہوتے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ''رزق کی کنجیاں'' بڑی مفید اور اہم ہے۔ دنیا میں ہر شخص کی تمنا ہے کہ اُس کے رزق میں فراخی ہو۔ مفلس اور نادار کی یہ خواہش تو فطری ہے مگر یہاں تو دولت مند بھی مزید دولت چاہتے ہیں۔ اس کتاب میں مصنف نے رزق کے خزانوں سے وافر روزی حاصل کرنے کی تیس چابیوں کا ذکر کیا ہے۔ اب طالب زبان اور ہاتھ سے ان کنجیوں کا استعمال کر کے اپنی مراد پا سکتا ہے۔

حصولِ رزق کے لیے سب سے پہلی کنجی وہ استغفار اور توبہ کو قرار دیتے ہیں۔ زبان کے استغفار کو وہ کافی نہیں سمجھتے، بلکہ زندگی میں گناہوں سے پرہیز کرنے اور گزشتہ نافرمانیوں اور گناہوں پر اظہارِ ندامت کو ضروری بتاتے ہیں۔ اس ضمن میں وہ قرآنی تعلیمات اور رسول اللہ ﷺ کے فرمودات سند کے طور پر درج کرتے ہیں۔ اسی طرح جہاں تقویٰ، اللہ پر توکل، عبادتِ ربّ کی مشغولیت اور صلہ رحمی کو حصول رزق کے لیے چابیاں قرار دیتے ہیں وہیں وہ ان اعمال کی ظاہری اور زبانی صورت کو ناکافی سمجھتے ہیں، بلکہ وہ ضروری سمجھتے ہیں کہ ان تمام اعمال پر عمل پورے خلوص اور حسنِ نیت کے ساتھ کیا جائے اور بے عملی کی گنجائش کسی بھی جگہ نہ دی جائے۔ مثلاً قرآن مجید میں نکاح کی ترغیب دی گئی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ خواتین سے شادی کرو وہ تمہارے پاس مال لاتی ہیں۔ اب ناداری دور کرنے کے لیے شادی کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ شادی کے بعد بندہ بے کار ہو کر روزی کے آنے کے انتظار میں بیٹھ جائے بلکہ اُسے کسب حلال کے لیے جدوجہد بھی کرنی چاہیے۔ اسی طرح توکّل علی اللہ بھی رزق کی کنجی ہے، لیکن یاد رہے کہ توکل وسائل رزق چھوڑنے کا نام نہیں۔

کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں رزق کی دس کنجیوں کا ذکر ہے جبکہ دوسرے حصے میں بیس کنجیوں کا ذکر ہے، جن میں آخری کنجی ماثورہ دعائیں ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے تعلیم فرمائی ہیں۔

کتاب کے اخیر میں کتاب کا خلاصہ دیا گیا ہے۔ مصنف نے کتاب کی تیاری میں جن مراجع و مصادر سے